سُوْرَۃُ الزُّمَرِ

ذخیرہ الفاظ معنی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
لَاتَزِرُ	بوجھ نہیں اٹھائے گا	ضُرٌّ	کوئی تکلیف
لَا تَقْنَطُوْا	مایوس نہ ہونا	وِزْرَ	بوجھ
قَانِتٌ	عبادت کرتا ہے	الذُّنُوْبَ	سارے گناہ
مَسَّ	پہنچتی ہے	یَحْذَرُ	ڈرتا ہے

بامحاورہ ترجمہ آیات: 7 تا 14 اور 53

اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ

اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	عَنْكُمْ
اگر	کفر کرو تم	پس بے شک	اللہ	بے پرواہ ہے	تم سے

ترجمہ: اگر تم ناشکری کروگے تو اللہ تم سے بے نیاز ہے۔

وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ

وَ	لَا	يَرْضٰى	لِعِبَادِهِ	الْكُفْرَ
اور	نہیں	پسند کرتا	واسطے بندوں اپنے کے	کفر

ترجمہ: اور وہ اپنے بندوں کے لیے ناشکری پسند نہیں کرتا۔

وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ

وَ	اِنْ	تَشْكُرُوْا	يَرْضَهُ	لَكُمْ
اور	اگر	شکر کرو تم	پسند کرے گا اس کو	واسطے تمہارے

ترجمہ: اگر تم شکر کرو تو تمہارے لیے اسے پسند فرماتا ہے۔

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى

وَ	لَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰى
اور	نہیں	بوجھ اٹھاتا	بوجھ اٹھانے والا	بوجھ	دوسرے کا

ترجمہ: اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے (کے گناہوں) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ

ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّكُمْ	مَّرْجِعُكُمْ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ
پھر	طرف	رب اپنے کی ہے	پھر جانا تمہارا	پس خبر دے گا تم کو	اس چیز کی کہ	تھے تم	کرتے

ترجمہ: پھر تمہیں اپنے رب ہی کی طرف واپس جانا ہے۔ تو وہ تمہیں بتادے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ
بیشک وہ	جاننے والا ہے	سینے والی بات کو

ترجمہ: بے شک وہ سینوں کے رازوں کو بھی خوب جاننے والا ہے۔

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ

وَ	اِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	ضُرٌّ	دَعَا	رَبَّهٗ	مُنِيْبًا	اِلَيْهِ
اور	جس وقت	لگتی ہے	انسان کو	سختی	پکراتا ہے	رب اپنے کو	رجوع کرکر	طرف اس کی

ترجمہ: اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کو پکارتا ہے تو اسی کی طرف رجوع کرتے ہوئے

ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ

ثُمَّ	اِذَا	خَوَّلَهٗ	نِعْمَةً	مِّنْهُ	نَسِيَ
پھر	جب	دیتا ہے اس کو	نعمت	اپنے طرف سے	بھول جاتا ہے

ترجمہ: پھر جب وہ اُسے اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا فرماتا ہے۔ تو وہ اس (تکلیف) کو بھول جاتا ہے۔

مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ

مَا	كَانَ	يَدْعُوْٓا	اِلَيْهِ	مِنْ	قَبْلُ	وَ
جو کچھ کہ	تھا	پکارتا	طرف اس کی	سے	پہلے اس	اور
جَعَلَ	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا	لِّيُضِلَّ	عَنْ	سَبِيْلِهٖ	
مقرر کرتا ہے	واسطے اللہ کے	شریک	تاکہ گمراہ کرے	سے	راہ اس کی	

ترجمہ: جس کے لیے پہلے اللہ کو پکار رہا تھا اور اللہ کے کئی شریک بنالیتا ہے۔ تاکہ دوسروں کو بھی اس کے راستے سے گمراہ کرے۔

قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ق

قُلْ	تَمَتَّعْ	بِكُفْرِكَ	قَلِيْلًا
کہہ	فائدہ اٹھا	ساتھ کفر اپنے کے	تھوڑا

ترجمہ: آپ فرما دیجیے تم اپنے کفر سے تھوڑا سا فائدہ اٹھالو۔

اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ﴿۸﴾

اِنَّكَ	مِنْ	اَصْحٰبِ	النَّارِ
بے شک تو ہے	سے	رہنے والے	آگ کے

ترجمہ: بے شک تم جہنم والوں میں سے ہو۔

اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ

اَمَّنْ	هُوَ	قَانِتٌ	اٰنَآءَ	الَّيْلِ	سَاجِدًا	وَّ
کیا جو شخص کہ	وہ	بندگی کرتا ہے	وقت	رات کے	سجدے میں	اور
قَآئِمًا	يَّحْذَرُ	الْاٰخِرَةَ	وَيَرْجُوْا	رَحْمَةَ	رَبِّهٖ	
کھڑے	ڈرتا ہے	آخرت سے	اور امید رکھتا ہے	رحمت	پروردگار اپنے کی	

ترجمہ: (کیا کافر بہتر ہے) یا جو رات کی گھڑیوں میں عبادت کرتا ہے۔ کبھی سجدے میں اور کبھی قیام میں آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے رب کی رحمت کی امید رکھتا ہے۔

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ

قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الَّذِيْنَ	يَعْلَمُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ
کہہ	کیا	برابر ہوتے ہیں	وہ لوگ کہ	جانتے ہیں	اور	وہ لوگ کہ	نہیں	جانتے

ترجمہ: آپ فرما دیجیے کہ آپ برابر ہو سکتے ہیں وہ جو علم رکھتے ہیں وہ جو علم نہیں رکھتے۔

اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ D

اِنَّمَا	يَتَذَكَّرُ	اُولُوا	الْاَلْبَابِ
سوائے اس کے نہیں کہ	نصیحت پکڑتے ہیں	صاحبان	عقل خالص کے

ترجمہ: نصیحت تو بس وہی حاصل کرتے ہیں جو عقلمند ہیں۔

قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۭ

قُلْ	يٰعِبَادِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ
کہہ	اے بندو میرے	جو کہ	ایمان لائے ہو	ڈرو	رب اپنے سے

ترجمہ: آپ فرما دیجیے اے میرے بندوں جو ایمان لائے ہو اپنے رب سے ڈرو۔

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ

لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	حَسَنَةٌ
واسطے ان لوگوں کے کہ	نیکی کرتے ہیں	بیچ	اس	دنیا کے	نیکی ہے

ترجمہ: جنہوں نے اس دنیا میں نیکی کی ان کے لیے بھلائی ہے۔

وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ۭ

وَ	اَرْضُ	اللّٰهِ	وَاسِعَةٌ
اور	زمین	اللہ کی	کشادہ ہے

ترجمہ: اللہ کی زمین وسیع ہے۔

اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ 10 ۔

اِنَّمَا	يُوَفَّى	الصّٰبِرُوْنَ	اَجْرَهُمْ	بِغَيْرِ	حِسَابٍ
سوائے اس کے نہیں کہ	پورا دیا جائے گا	صبر کرنے والوں کو	ثواب ان کا	بے	حساب

ترجمہ: بے شک صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بے حساب لیا جائے گا۔

قُلْ اِنِّىْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ 11 ۙ

قُلْ	اِنِّىْٓ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	اللّٰهَ	مُخْلِصًا	لَّهُ	الدِّيْنَ
کہہ	بے شک میں	حکم کیا گیا ہوں میں	یہ کہ	عبادت کروں	اللہ کی	خالص	واسطے اس کے	عبادت

ترجمہ: فرما دیجیے بے شک مجھے حکم دیا گیا کہ میں اللہ کی عبادت کروں اس کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے۔

وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ 12 ۔

وَ	اُمِرْتُ	لِاَنْ	اَكُوْنَ	اَوَّلَ	الْمُسْلِمِيْنَ
اور	حکم کیا گیا ہوں میں	یہ کہ	ہوں میں	پہلا	مسلمان

ترجمہ: اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا مسلمان بنوں۔

قُلْ اِنِّىْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ 13 ۔

قُلْ	اِنِّىْٓ	اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّيْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ
کہہ	بے شک میں	ڈرتا ہوں	اگر	نافرمانی کروں	رب اپنے کی	عذاب	دن	بڑے کے سے

www.ilmkidunya.com

ترجمہ: آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ فرمادیجیے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو بے شک میں ڈرتا ہوں ایک بڑے دن کے عذاب سے۔

قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ 14ۙ

قُلِ	اللّٰهَ	اَعْبُدُ	مُخْلِصًا	لَّهٗ	دِيْنِيْ
کہہ	اللہ ہی کی	عبادت کرتا ہوں میں	خالص کر	واسطے اس کے	میری عبادت

ترجمہ: آپ فرمادیجیے میں اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں اپنے دین کو اس کے لیے خالص کرتے ہوئے۔

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ

قُلْ	يٰعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ	اَسْرَفُوْا	عَلٰٓي	اَنْفُسِهِمْ
کہہ	اے میرے بندو	جن لوگوں نے	زیادتی کی	اوپر	جانوں اپنی کے
لَا	تَقْنَطُوْا	مِنْ	رَّحْمَةِ	اللّٰهِ	
مت	ناامید ہوں	سے	رحمت	اللہ کی	

ترجمہ: آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ فرمادیجیے اے میرے وہ بندوں جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے۔ اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا۔

اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ

اِنَّ	اللّٰهَ	يَغْفِرُ	الذُّنُوْبَ	جَمِيْعًا
بے شک	اللہ	بخشتا ہے	گناہ	سارے

ترجمہ: بے شک اللہ سارے گناہ معاف فرمادیتا ہے۔

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ 53؀

اِنَّهٗ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ
بے شک وہ	وہی ہے	بخشنے والا	مہربان

ترجمہ: بے شک وہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

دُعائیں

جھوٹے الزام و مقدمہ میں فتح پانے کی دُعا:

رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ (سُورَةُ الْمُؤْمِنُوْن: 26)

ترجمہ: اے میرے رب! میری مدد فرما کیوں کہ انھوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔

حصولِ جنّت کے لیے دُعا:

وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ (سُورَةُ الشُّعَرَاء: 85)

ترجمہ: اور مجھے بنادے نعمتوں والی جنّت کے وارثوں میں سے۔

تفصیلی سوالات

سوال1: سورۃ الزُّمَر کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی توحید اور قدرتِ کاملہ پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

جواب: **اللہ تعالیٰ کی توحید اور قدرتِ کاملہ**

اجمالی خاکہ:

سُوْرَۃُ الزُّمر قرآن مجید کی انتالیسویں (39) سورت ہے۔ اس کے آٹھ (8) رکوع اور پچھتر (75) آیات ہیں۔ یہ سورت تئیسویں (23) پارے سے شروع ہوتی ہے۔

زمانہ نزول:

سورۃ الزُّمر مکہ مکرمہ میں اس وقت نازل ہوئی جب مسلمانوں کو کفارِ مکہ کے ہاتھوں سخت مصیبتوں اور اذیتوں کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ اس سورت کی آیت نمبر 10 میں مسلمانوں کو ہجرت کی اجازت دی گئی کہ اللہ تعالیٰ کی زمین بہت وسیع ہے، مسلمان کسی ایسی سرزمین کی طرف ہجرت کر سکتے ہیں جہاں وہ آزادی اور اطمینان سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کر سکیں۔

وجہ تسمیہ:

زُمر زُمرۃ" کی جمع ہے، اس کا معنی گروہ ہے۔ اس سورت کے آخر میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ کس طرح کفار کو گروہوں کی شکل میں دوزخ کی طرف لے جایا جائے گا اور کس طرح اہلِ ایمان کو گروہوں کی شکل میں جنت کی طرف لے جایا جائے گا۔ اسی بنا پر اس کا نام سُورَۃُ الزُّمَرِ رکھا گیا ہے۔

سُورَۃُ الزُّمَرِ کی فضیلت:

سُوْرَۃُ الزمر بہت عظیم اور فضیلت والی سورت ہے۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ:

"نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اس وقت تک سوتے نہیں تھے جب تک سُورَۃُ بنی اسراءیل اور سُورَۃُ الزُّمَر کی تلاوت نہیں فرما لیتے تھے۔" (جامع ترمذی:3405)

مرکزی موضوع:

سُورَۃُ الزُّمَرِ کا مرکزی موضوع مشرکین کے عقائد باطلہ کی تردید، توحید باری تعالیٰ اور قیامت کے دلائل کا بیان ہے۔

سُورَۃُ الزُّمَرِ کا آغاز:

سُورَۃُ الزُّمَر کا آغاز اس بیان سے ہو رہا ہے کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ کی خالصتاً عبادت کا حکم فرمایا گیا ہے۔ اس ضمن میں ان لوگوں کے طرزِ عمل کی مذمت اور نفی فرمائی گئی ہے جو اللہ تعالیٰ کے سوا دوسروں کو ولی بنا لیتے ہیں۔ اور ان کی عبادت کی دلیل یہ دیتے ہیں کہ وہ ہمیں اللہ تعالیٰ کے قریب کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو جھوٹا اور ناشکرا قرار دیا ہے اور فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

توحید کے دلائل:

سُورَۃُ الزُّمَرِ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے لیے اولاد کی نفی فرمائی اور اپنے قدرت و عظمت کے دلائل ذکر فرمائے ہیں کہ وہ:

- زمین و آسمان کا خالق ہے۔
- وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر۔
- اس نے سورج اور چاند کو مسخر کیا۔
- وہ نفع و نقصان کا مالک ہے۔
- وہی موت و حیات کا مالک ہے۔

www.ilmkidunya.com

- اسی نے تمھیں ایک جان سے پیدا فرمایا۔
- اور تمھارے لیے چوپائے پیدا فرمائے۔
- وہی تمھاری ماؤں کے پیٹوں میں مختلف مراحل سے گزار کر تمھاری تخلیق فرماتا ہے۔
- وہی تمھارا رب ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

اللہ تعالیٰ کے محبوب بندے:

اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کے دلائل ذکر کرنے کے بعد انسان کو مخاطب کر کے کہا گیا ہے کہ اگر تم اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کی ناشکری کرو تو وہ تم سے بے نیاز ہے اور اگر تم اس کے شکر گزار بنو گے تو وہ تمھاری اس ادا کو پسند کرے گا۔

مشرک کی عادت:

سورہ الزمر میں خوش حالی اور بدحالی میں مشرک انسان کی عادت کا ذکر فرمایا گیا ہے کہ جب ایسے انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کو پکارتا ہے، لیکن جب اللہ تعالیٰ اسے کوئی نعمت عطا فرماتا ہے تو وہ اپنے رب کو بھول جاتا ہے اور اس کے ساتھ شریک بنالیتا ہے، پھر ان خود ساختہ معبودوں کو اللہ تعالیٰ کے ہاں سفارشی سمجھتا ہے۔

مومن کی صفات:

سُورَۃُ الزُّمَرِ میں مومن کا یہ کردار ذکر کیا گیا ہے کہ:

- وہ رات کی گھڑیوں میں سجدہ کرتے ہیں۔
- وہ رات کی گھڑیوں میں قیام کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے ہوتے ہیں۔
- آخرت سے ڈرنے والے ہوتے ہیں۔
- ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی رحمت کے امیدوار ہوتے ہیں۔

تقویٰ کا حکم:

سُوْرَۃُ الزمر میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو خطاب کرتے ہوئے حکم فرمایا گیا کہ اہل ایمان کو تقویٰ اختیار کرنے کا حکم دیں۔

نیکی کا صلہ:

سُورَۃُ الزُّمَرِ میں نیکی کا صلہ بیان کیا گیا ہے کہ جنھوں نے اس دنیا میں نیک اعمال کیے ان کے لیے عظیم بھلائی ہے،

ہجرت کا حکم:

سُورَۃُ الزُّمَرِ میں بتایا گیا ہے کہ اگر کہیں دین پر عمل کرنا مشکل ہو جائے تو وہاں سے ہجرت کر جاؤ کیوں کہ اللہ تعالیٰ کی زمین بہت وسیع ہے اور صبر کے ساتھ مشکلات کا مقابلہ کرنے والوں کے لیے بے حساب اجر ہے۔

توحید کا پرچار:

سُورَۃُ الزُّمَرِ میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زبانی لوگوں پر واضح کروایا گیا کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ میں اس کی عبادت ہے کروں، اس کا فرماں بردار ہوں اور اس کی توحید کا پرچار کروں۔

شفاعت کا اذن:

سُورَۃُ الزُّمَرِ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ سفارش کی تمام صورتوں کا مالک اللہ تعالیٰ ہے اس کی اجازت کے بغیر کوئی سفارش نہیں کر سکتا۔ زمین و آسمان کی بادشاہی اُسی کی ہے لہٰذا اُسی کو پکارنا چاہیے۔

اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کی دعوت:

سُورَۃُ الزُّمَرِ میں بندوں کو توبہ اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کی دعوت دی گئی ہے اور ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں، بے شک وہ تمام گناہوں کو بخشنے والا ہے لہٰذا اپنے رب کی طرف پلٹ آؤ اور اس کے مطیع و فرماں بردار بن جاؤ۔

شرک کی مذمت:

سُورَۃُ الزُّمَرِ کے آخری حصے میں شرک کی مذمت اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت بیان کی گئی ہے،

قیامت کے احوال:

سُورَۃُ الزُّمَرِ میں وقوعِ قیامت اور اس سے پہلے صور پھونکنے کا بیان ہے کہ اللہ تعالیٰ جب قیامت برپا کرنے کا فیصلہ فرمائے گا تو حضرت اسرافیل علیہ السّلام کو صور پھونکنے کا حکم دے گا۔ ان کے صور پھونکنے پر ہر چیز فنا ہو جائے گی سوائے اس کے جسے اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے گا۔ پھر دوبارہ صور پھونکا جائے گا تو تمام لوگ اٹھ کھڑے ہوں گے۔ لوگ اپنی اپنی جگہوں سے نکل کر میدانِ محشر میں جمع ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کی عدالت لگے گی۔ لوگوں میں نامہ اعمال تقسیم کیے جائیں گے اور ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ آخری آیات میں جنتیوں کے اور جہنمیوں کے جہنم میں جانے کا ذکر کیا گیا ہے۔

﴿مختصر سوالات﴾

سوال 1: سورۃ الزمر **بیان کردہ توحید کے دو دلائل تحریر کریں۔**

جواب: **توحید کے دلائل**

سُورَۃُ الزُّمَرِ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے لیے اولاد کی نفی فرمائی اور اپنے قدرت و عظمت کے دلائل ذکر فرمائے ہیں کہ وہ:

- زمین و آسمان کا خالق ہے۔
- وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر۔
- اس نے سورج اور چاند کو مسخر کیا۔
- وہ نفع و نقصان کا مالک ہے۔

سوال 2: سورۃ الزمر **میں کن دو گروہوں کا ذکر ہے۔**

جواب: **دو گروہوں کا تذکرہ**

زُمر زُمرۃ" کی جمع ہے، اس کا معنی گروہ ہے۔ اس سورت کے آخر میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ کس طرح کفار کو گروہوں کی شکل میں دوزخ کی طرف لے جایا جائے گا اور کس طرح اہلِ ایمان کو گروہوں کی شکل میں جنت کی طرف لے جایا جائے گا۔ اسی بنا پر اس کا نام سُورَۃُ الزُّمَرِ رکھا گیا ہے۔

سوال 3: سورۃ الزمر **میں مومنین کی کن دو صفات ذکر کیا گیا ہے۔**

جواب: **مومنین کی صفات**

سُورَۃُ الزُّمَرِ میں مومن کا یہ کردار ذکر کیا گیا ہے کہ:

- وہ رات کی گھڑیوں میں سجدہ کرتے ہیں۔
- وہ رات کی گھڑیوں میں قیام کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے ہوتے ہیں۔

www.ilmkidunya.com

- آخرت سے ڈرنے والے ہوتے ہیں۔
- ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی رحمت کے امیدوار ہوتے ہیں۔

سوال4: قیامت کے برپا ہونے کے مراحل تحریر کریں۔

جواب: **قیامت کے مراحل**

سُورَۃُ الزُّمَرِ میں وقوعِ قیامت اور اس سے پہلے صور پھونکنے کا بیان ہے کہ اللہ تعالیٰ جب قیامت برپا کرنے کا فیصلہ فرمائے گا تو حضرت اسرافیل علیہ السّلام کو صور پھونکنے کا حکم دے گا۔ ان کے صور پھونکنے پر ہر چیز فنا ہو جائے گی سوائے اس کے جسے اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے گا۔ پھر دوبارہ صور پھونکا جائے گا تو تمام لوگ اٹھ کھڑے ہوں گے۔ لوگ اپنی اپنی جگہوں سے نکل کر میدان محشر میں جمع ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کی عدالت لگے گی۔ لوگوں میں نامہ اعمال تقسیم کیے جائیں گے اور ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ آخری آیات میں جنتیوں کے اور جہنمیوں کے جہنم میں جانے کا ذکر کیا گیا ہے۔

سوال5: سورہ الزمر کی فضیلت میں ایک حدیثِ مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: **حدیثِ مبارکہ کا ترجمہ**

سُوْرَۃُ الزمر بہت عظیم اور فضیلت والی سورت ہے۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ:

"نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَی اللهُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اس وقت تک سوتے نہیں تھے جب تک سُورَۃُ بنی اسراءیل اور سُورَۃُ الزُّمَر کی تلاوت نہیں فرمالیتے تھے۔" (جامع ترمذی:3405)

سوال6: سورہ الزمر کا زمانہ نزول بتائیں۔

جواب: **زمانہ نزول**

سورۃ الزُمر مکہ مکرمہ میں اس وقت نازل ہوئی جب مسلمانوں کو کفار مکہ کے ہاتھوں سخت مصیبتوں اور اذیتوں کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ اس سورت کی آیت نمبر 10 میں مسلمانوں کو ہجرت کی اجازت دی گئی کہ اللہ تعالیٰ کی زمین بہت وسیع ہے، مسلمان کسی ایسی سرزمین کی طرف ہجرت کر سکتے ہیں جہاں وہ آزادی اور اطمینان سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کر سکیں

سوال7: سورہ الزمر کا مختصر تعارف بتائیں۔

جواب: **مختصر تعارف**

سُوۡرَۃُ الزُّمَر قرآن مجید کی انتالیسویں (39) سورت ہے۔ اس کے آٹھ (8) رکوع اور پچھتر (75) آیات ہیں۔ یہ سورت تئیسویں (23) پارے سے شروع ہوتی ہے۔

سوال8: سورہ الزمر کی وجہ تسمیہ لکھیں۔

جواب: **وجہ تسمیہ**

زُمر زُمرۃ" کی جمع ہے، اس کا معنی گروہ ہے۔ اس سورت کے آخر میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ کس طرح کفار کو گروہوں کی شکل میں دوزخ کی طرف لے جایا جائے گا اور کس طرح اہلِ ایمان کو گروہوں کی شکل میں جنت کی طرف لے جایا جائے گا۔ اسی بنا پر اس کا نام سُوۡرَۃُ الزُّمَرِ رکھا گیا ہے۔

سوال9: سورہ الزمر کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔

جواب: **مرکزی موضوع**

سُوۡرَۃُ الزُّمَرِ کا مرکزی موضوع مشرکین کے عقائد باطلہ کی تردید، توحید باری تعالیٰ اور قیامت کے دلائل کا بیان ہے۔

www.ilmkidunya.com

سوال10: سورہ الزمر میں نیکی کا کیا صلہ بیان کیا گیا ہے؟

جواب: **نیکی کا صلہ**

سُورَةُ الزُّمَرِ میں نیکی کا صلہ بیان کیا گیا ہے کہ جنھوں نے اس دنیا میں نیک اعمال کیے ان کے لیے عظیم بھلائی ہے،

سوال11: سورہ الزمر میں توبہ کے متعلق کیا ارشاد ہے؟

جواب: **توبہ کے متعلق ارشاد ربانی**

سُورَةُ الزُّمَرِ میں بندوں کو توبہ اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کی دعوت دی گئی ہے اور ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں، بے شک وہ تمام گناہوں کو بخشنے والا ہے لہٰذا اپنے رب کی طرف پلٹ آؤ اور اس کے مطیع و فرماں بردار بن جاؤ۔

سوال12: سورہ الزمر کے مطابق سفارش کون کرے گا؟

جواب: **شفاعت کا اذن**

سُورَةُ الزُّمَرِ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ سفارش کی تمام صورتوں کا مالک اللہ تعالیٰ ہے اس کی اجازت کے بغیر کوئی سفارش نہیں کر سکتا۔ زمین و آسمان کی بادشاہی اُسی کی ہے لہٰذا اُسی کو پکارنا چاہیے۔

سوال13: اللہ تعالیٰ ہجرت کا حکم کس سورت میں دیا ہے؟

جواب: **ہجرت کا حکم**

سُورَةُ الزُّمَرِ میں بتایا گیا ہے کہ اگر کہیں دین پر عمل کرنا مشکل ہو جائے تو وہاں سے ہجرت کر جاؤ کیوں کہ اللہ تعالیٰ کی زمین بہت وسیع ہے اور صبر کے ساتھ مشکلات کا مقابلہ کرنے والوں کے لیے بے حساب اجر ہے۔

سوال14: سورہ الزمر میں مشرکین کی کس عادت کا ذکر ہے؟

جواب: **مشرکین کی عادت**

سورہ الزمر میں خوش حالی اور بدحالی میں مشرک انسان کی عادت کا ذکر فرمایا گیا ہے کہ جب ایسے انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کو پکارتا ہے، لیکن جب اللہ تعالیٰ اسے کوئی نعمت عطا فرماتا ہے تو وہ اپنے رب کو بھول جاتا ہے اور اس کے ساتھ شریک بنالیتا ہے، پھر ان خود ساختہ معبودوں کو اللہ تعالیٰ کے ہاں سفارشی سمجھتا ہے۔

سوال15: جھوٹے الزام و مقدمہ میں فتح پانے کی کیا دعا ہے؟

جواب: **جھوٹے الزام و مقدمہ میں فتح پانے کی دُعا**

رَبِّ انْصُرْنِیْ بِمَا كَذَّبُوْنِ (سُورَةُ الْمُؤْمِنُوْن: 26)

ترجمہ: اے میرے رب! میری مدد فرما کیوں کہ انھوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔

سوال16: حصول جنت کے لیے کیا دعا سکھائی گئی ہے؟

جواب: **حصول جنت کی دعا**

وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ (سُورَةُ الشُّعَرَاءِ: 85)

ترجمہ: اور مجھے بنادے نعمتوں والی جنّت کے وارثوں میں سے۔

سوال17: اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنْكُمْ کا ترجمہ لکھیں۔

www.ilmkidunya.com

جواب:
ترجمہ
اگر تم نہ ناشکری کروگے تو اللہ تم سے بے نیاز ہے۔

سوال18: وَلَا یَرْضٰی لِعِبَادِہِ الْکُفْرَ **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:
ترجمہ
اور وہ اپنے بندوں کے لے ناشکری پسند نہیں کرتا۔

سوال19: ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمْ مَّرْجِعُکُمْ **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:
ترجمہ
پھر تمہیں اپنے رب ہی کی طرف واپس جانا ہے۔

سوال20: اِنَّہٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:
ترجمہ
بے شک وہ سینوں کے رازوں کو بھی خوب جاننے والا ہے۔

سوال21: وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:
ترجمہ
اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے

سوال22: دَعَا رَبَّہٗ مُنِیْبًا اِلَیْہِ **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:
ترجمہ
تو وہ اپنے رب کو پکارتا ہے تو اسی کی طرف رجوع کرتے ہوئے

سوال23: قُلْ تَمَتَّعْ بِکُفْرِکَ قَلِیْلًا **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:
ترجمہ
آپ فرمادیجیے تم اپنے کفر سے تھوڑا سا فائدہ اٹھالو۔

سوال24: اِنَّکَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:
ترجمہ
بے شک تم جہنم والوں میں سے ہو۔

سوال25: اَمَّنْ ھُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّیْلِ **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:
ترجمہ
(کیا کافر بہتر ہے) یا جو رات کی گھڑیوں میں عبادت کرتا ہے۔

سوال26: اِنَّمَا یَتَذَکَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:
ترجمہ
نصیحت تو بس وہی حاصل کرتے ہیں جو عقلمند ہیں۔

سوال27: لِلَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا فِیْ ھٰذِہِ الدُّنْیَا حَسَنَۃٌ **کا ترجمہ لکھیں۔**

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com

جواب:
ترجمہ
جنھوں نے اس دنیا میں نیکی کی ان کے لیے بھلائی ہے۔

سوال28: وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:
ترجمہ
اللہ کی زمین وسیع ہے۔

سوال29: وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:
ترجمہ
اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا مسلمان بنوں۔

سوال30: لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:
ترجمہ
اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا۔

سوال31: اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:
ترجمہ
بے شک اللہ سارے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔

سوال32: اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ **کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب:
ترجمہ
بے شک وہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

کثیر الانتخابی سوالات

i. **زُمَر کا معنی ہے:**
(A) قوم (B) گروہ (C) لوگ (D) مقدس

ii. **سورۃ الزمر میں مسلمانوں کو اجازت دی گئی:**
(A) تجارت کی (B) جہاد کی (C) ہجرت کی (D) تبلیغ کی

iii. **زمین و آسمان کی بادشاہت کا مالک اللہ تعالیٰ کو سمجھنا ہے:**
(A) عقیدہ توحید (B) عقیدہ رسالت (C) عقیدہ آخرت (D) عقیدہ ختم نبوت

iv. **دوسری بار صور پھونکے جانے کے فوراً بعد لوگ جائیں گے:**
(A) قبر میں (B) جنت میں (C) جہنم میں (D) محشر میں

v. **حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ فرماتی ہیں نبی کریم** خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ **سورۃ الزمر کی تلاوت فرماتے تھے:**
(A) سونے سے پہلے (B) فجر کی نماز کے بعد (C) عصر کی نماز میں (D) مغرب کی نماز کے بعد

vi. سورۃ الزُمَر **ترتیب کے اعتبار سے قرآن مجید کی سورت ہے:**

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

(A) 39 (B) 40 (C) 41 (D) 42

vii. سورۃ الزُّمَر قرآن مجید کس پارے سے شروع ہوتی ہے؟

(A) بائیسویں (B) تیئیسویں (C) چوبیسویں (D) پچیسویں

viii. سورۃ الزُّمَر کے کل رکوع ہیں:

(A) 4 (B) 6 (C) 8 (D) 10

ix. سورۃ الزُّمَر کی کل آیات ہیں:

(A) 55 (B) 60 (C) 65 (D) 75

x. سورۃ الزُّمَر نازل ہوئی:

(A) مکہ مکرمہ میں (B) مدینہ منورہ میں (C) طائف میں (D) یمن میں

xi. سورۃ الزُّمَر کی کس آیت میں مسلمانوں کو ہجرت کی اجازت دی گئی؟

(A) 9 (B) 10 (C) 11 (D) 12

xii. اللہ تعالیٰ نے جھوٹا اور ناشکرا قرار دیا ہے ان لوگوں کو جو:

(A) امیر کبیر ہیں (B) عہدے اور مرتبے والے ہیں

(C) دوسروں کو ولی بنا دیتے ہیں (D) حق مارتے ہیں

xiii. اللہ تعالیٰ نے اپنے لیے نفی فرمائی ہے:

(A) اونگھ کی (B) نیند کی (C) کھانے پینے کی (D) اولاد کی

xiv. جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ پکارتا ہے:

(A) رب کو (B) والدین کو (C) اساتذہ کو (D) بتوں کو

xv. رات کی گھڑیوں میں سجدہ کرتے ہیں:

(A) منافق (B) مومن (C) مشرک (D) مسلمان

xvi. تقویٰ اختیار کرنے کا حکم دیا گیا ہے:

(A) کافروں کو (B) مسلمانوں کو (C) اہل ایمان کو (D) منافقوں کو

xvii. جب دین پر عمل کرنا مشکل ہو جائے تو:

(A) کمرے میں بند ہو جائیں (B) عمل کرنا چھوڑ دیں (C) چھپ کر عمل کریں (D) ہجرت کر جائیں

xviii. سورۃ الزُّمَر میں بتایا گیا ہے کہ سفارش کا ملک ہے:

(A) اللہ تعالیٰ (B) انبیاء کرام علیہم السلام (C) اولیاء کرام (D) فرشتے

xix. قیامت کے دن صور پھونکیں گے:

(A) حضرت جبرائیل علیہ السلام (B) حضرت اسرافیل علیہ السلام (C) حضرت عزرائیل علیہ السلام (D) حضرت میکائیل علیہ السلام

﴿کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات﴾

10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
A	D	C	B	A	A	D	A	C	B
	19	18	17	16	15	14	13	12	11
	B	A	D	C	B	A	D	C	B

مشقی سوالات

1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i. زُمَر کا معنی ہے:

(A) قوم (B) گروہ (C) لوگ (D) مقدس

ii. سورۃ الزمر میں مسلمانوں کو اجازت دی گئی:

(A) تجارت کی (B) جہاد کی (C) ہجرت کی (D) تبلیغ کی

iii. زمین و آسمان کی بادشاہت کا مالک اللہ تعالیٰ کو سمجھنا ہے:

(A) عقیدہ توحید (B) عقیدہ رسالت (C) عقیدہ آخرت (D) عقیدہ ختم نبوت

iv. دوسری بار صور پھونکے جانے کے فوراً بعد لوگ جائیں گے:

(A) قبر میں (B) جنت میں (C) جہنم میں (D) محشر میں

v. حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ فرماتی ہیں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سورۃ الزمر کی تلاوت فرماتے تھے:

(A) سونے سے پہلے (B) فجر کی نماز کے بعد (C) عصر کی نماز میں (D) مغرب کی نماز کے بعد

مشقی کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

5	4	3	2	1
A	D	A	C	B

2۔ مختصر جواب دیجیے۔

i. سورۃ الزمر بیان کردہ توحید کے دو دلائل تحریر کریں۔

جواب:

توحید کے دلائل

سُورَۃُ الزُّمَرِ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے لیے اولاد کی نفی فرمائی اور اپنے قدرت و عظمت کے دلائل ذکر فرمائے ہیں کہ وہ:

- زمین و آسمان کا خالق ہے۔
- وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر۔
- اس نے سورج اور چاند کو مسخر کیا۔
- وہ نفع و نقصان کا مالک ہے۔

ii. **سورۃ الزمر میں کن دو گروہوں کا ذکر ہے۔**

جواب: **دو گروہوں کا تذکرہ**

زُمر زُمرۃ" کی جمع ہے، اس کا معنی گروہ ہے۔ اس سورت کے آخر میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ کس طرح کفار کو گروہوں کی شکل میں دوزخ کی طرف لے جایا جائے گا اور کس طرح اہلِ ایمان کو گروہوں کی شکل میں جنت کی طرف لے جایا جائے گا۔ اسی بنا پر اس کا نام سُوۡرَۃُ الزُّمَرِ رکھا گیا ہے۔

iii. **سورۃ الزمر میں مومنین کی کن دو صفات ذکر کیا گیا ہے۔**

جواب: **مومنین کی صفات**

سُوۡرَۃُ الزُّمَرِ میں مومن کا یہ کردار ذکر کیا گیا ہے کہ:

- وہ رات کی گھڑیوں میں سجدہ کرتے ہیں۔
- وہ رات کی گھڑیوں میں قیام کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے ہوتے ہیں۔
- آخرت سے ڈرنے والے ہوتے ہیں۔
- ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی رحمت کے امیدوار ہوتے ہیں۔

iv. **قیامت کے برپا ہونے کے مراحل تحریر کریں۔**

جواب: **قیامت کے مراحل**

سُوۡرَۃُ الزُّمَرِ میں وقوعِ قیامت اور اس سے پہلے صور پھونکنے کا بیان ہے کہ اللہ تعالیٰ جب قیامت برپا کرنے کا فیصلہ فرمائے گا تو حضرت اسرافیل علیہ السّلام کو صور پھونکنے کا حکم دے گا۔ ان کے صور پھونکنے پر ہر چیز فنا ہو جائے گی سوائے اس کے جسے اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے گا۔ پھر دوبارہ صور پھونکا جائے گا تو تمام لوگ اٹھ کھڑے ہوں گے۔ لوگ اپنی اپنی جگہوں سے نکل کر میدانِ محشر میں جمع ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کی عدالت لگے گی۔ لوگوں میں نامہ اعمال تقسیم کیے جائیں گے اور ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ آخری آیات میں جنتیوں کے اور جہنمیوں کے جہنم میں جانے کا ذکر کیا گیا ہے۔

v. **سورہ الزمر کی فضیلت میں ایک حدیثِ مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں۔**

جواب: **حدیثِ مبارکہ کا ترجمہ**

سُوۡرَۃُ الزمر بہت عظیم اور فضیلت والی سورت ہے۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا بیان فرماتی ہیں کہ:

"نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اس وقت تک سوتے نہیں تھے جب تک سُوۡرَۃُ بنی اسرائیل اور سُوۡرَۃُ الزُّمَر کی تلاوت نہیں فرما لیتے تھے۔" (جامع ترمذی: 3405)

3۔ **درج ذیل قرآنی الفاظ کے معنی لکھیں:**

لَا تَقْنَطُوْا	قَانِتٌ	مَسَّ	وِزْرَ	لَا تَزِرُ
مایوس نہ ہونا	عبادت کرتا ہے	پہنچتی ہے	بوجھ	بوجھ نہیں اٹھائے گا

4۔ **دی گئی آیات کا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔**

i. وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِیْبًا اِلَیْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِیَ مَا كَانَ یَدْعُوْۤا اِلَیْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِیْلًا ۖۗ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ﴿۸﴾

ترجمہ: اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کو پکارتا ہے اسی کی طرف رجوع کرتے ہوئے پھر جب وہ اسے اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا فرماتا ہے تو وہ اس (تکلیف) کو بھول جاتا ہے جس کے لیے پہلے (اللہ کو) پکار رہا تھا اور اللہ کے لیے کئی شریک بنالیتا ہے تاکہ (دوسروں کو بھی) اس کے راستے سے گمراہ کرے۔ آپ فرما دیجیے تم اپنے کفر سے تھوڑا سا فائدہ اٹھا لو بے شک تم جہنم والوں میں سے ہو۔

www.ilmkidunya.com

ii. قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰہَ مُخْلِصًا لَّہُ الدِّیْنَ 11

ترجمہ: فرمادیجیے بے شک مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اس کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے۔

iii. وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِیْنَ 12۔

ترجمہ: اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا مسلمان بنوں۔

iv. قُلْ اِنِّیْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ 13۔

ترجمہ: آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ فرمادیجیے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو بے شک میں ڈرتا ہوں ایک بڑے دن کے عذاب سے۔

v. قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِہِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ؕ اِنَّہٗ ہُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ 53۔

ترجمہ: آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ فرمادیجیے اے میرے وہ بندوں جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا بے شک اللہ سارے گناہ معاف فرمادیتا ہے۔ بے شک وہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

5۔ تفصیلی جواب دیجیے۔

i. سُوْرَۃُ الزُّمَر کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی توحید اور قدرت کاملہ پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

جواب: دیکھیے تفصیلی سوال نمبر 1

سرگرمیاں برائے طلبہ

سوال 1: سُوْرَۃُ الزمر کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات اپنی کاپیوں میں نوٹ کریں۔

جواب: **اہم نکات**

سُوْرَۃُ الزمر کے اہم نکات درج ذیل ہیں:

- توحیدِ باری تعالیٰ کے دلائل
- اہل ایمان کو تلقین
- اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کی دعوت
- شرک کی مذمت
- قیامت کے احوال
- میدانِ محشر کا منظر

سوال 2: سُوْرَۃُ الزُّمَر کی آیات نمبر 7 تا 14 اور 53 کا ترجمہ یاد کریں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

دیکھیے بامحاورہ آیات کا ترجمہ

برائے اساتذہ کرام

سوال 1: سُوْرَۃُ الزُّمَر کی روشنی میں طلبہ کو توحید کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کریں۔

جواب: **توحید کے دلائل**

www.ilmkidunya.com

سُورَۃُ الزُّمَر کا آغاز اس بیان سے ہو رہا ہے کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ کی خالصتاً عبادت کا حکم فرمایا گیا ہے۔ اس ضمن میں ان لوگوں کے طرزِ عمل کی مذمت اور نفی فرمائی گئی ہے جو اللہ تعالیٰ کے سوا دوسروں کو ولی بنا لیتے ہیں۔ اور ان کی عبادت کی دلیل یہ دیتے ہیں کہ وہ ہمیں اللہ تعالیٰ کے قریب کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو جھوٹا اور ناشکرا قرار دیا ہے اور فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

سُورَۃُ الزُّمَرِ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے لیے اولاد کی نفی فرمائی اور اپنے قدرت وعظمت کے دلائل ذکر فرمائے ہیں کہ وہ:

- زمین و آسمان کا خالق ہے۔
- وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر۔
- اس نے سورج اور چاند کو مسخر کیا۔
- وہ نفع و نقصان کا مالک ہے۔
- وہی موت و حیات کا مالک ہے۔
- اسی نے تمھیں ایک جان سے پیدا فرمایا۔
- اور تمھارے لیے چوپائے پیدا فرمائے۔
- وہی تمھاری ماؤں کے پیٹوں میں مختلف مراحل سے گزار کر تمھاری تخلیق فرماتا ہے۔
- وہی تمھارا رب ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کے دلائل ذکر کرنے کے بعد انسان کو مخاطب کر کے کہا گیا ہے کہ اگر تم اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کی ناشکری کرو تو وہ تم سے بے نیاز ہے اور اگر تم اس کے شکر گزار بنو گے تو وہ تمھاری اس ادا کو پسند کرے گا۔

سورہ الزمر میں خوش حالی اور بدحالی میں مشرک انسان کی عادت کا ذکر فرمایا گیا ہے کہ جب ایسے انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کو پکارتا ہے، لیکن جب اللہ تعالیٰ اسے کوئی نعمت عطا فرماتا ہے تو وہ اپنے رب کو بھول جاتا ہے اور اس کے ساتھ شریک بنا لیتا ہے، پھر ان خود ساختہ معبودوں کو اللہ تعالیٰ کے ہاں سفارشی سمجھتا ہے۔

سُورَۃُ الزُّمَرِ میں مومن کا یہ کردار ذکر کیا گیا ہے کہ:

- وہ رات کی گھڑیوں میں سجدہ کرتے ہیں۔
- وہ رات کی گھڑیوں میں قیام کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے ہوتے ہیں۔
- آخرت سے ڈرنے والے ہوتے ہیں۔
- ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی رحمت کے امیدوار ہوتے ہیں۔

سوال2: سُورَۃُ الزُّمَر کی آیات 7 تا 14 اور 53 کا ترجمہ طلبہ کو یاد کروائیں۔

جواب: **<u>سُورَۃُ الزُّمَر کا ترجمہ</u>**

دیکھیے بامحاورہ آیات کا ترجمہ

سوال3: سُوْرَۃُ الزُّمَر کے بنیادی مضامین سے طلبا کو آگاہ کریں۔

جواب: **<u>بنیادی مضامین</u>**

سُوْرَۃُ الزُّمَر کے بنیادی مضامین درج ذیل ہیں:

www.ilmkidunya.com

- مشرکین کے عقائدِ باطلہ کی تردید۔
- توحید باری تعالیٰ کے دلائل کا بیان۔
- قیامت کے دلائل کے بیان۔

سوال4: سُورَۃُ الزُّمَر کے بنیادی مضامین پر مبنی ایک کوئز مقابلے کا انعقاد کروائیں اور جیتنے والے طلبا کی حوصلہ افزائی کریں۔

جواب: **کوئز مقابلہ**

اساتذہ کرام کمرا جماعت میں کوئز مقابلے کا اہتمام کریں اور جیتنے والے طلبا کی حوصلہ افزائی کریں۔

سوال5: طلبہ کو مکمل سورت کا ترجمہ پڑھائیں اور جائزے کے مختص آیات پر خصوصی توجہ دیں۔

جواب: **منتخب آیات**

دیکھیے بامحاورہ آیات کا ترجمہ

یہاں سے کاٹیں

سیلف ٹیسٹ

وقت: 40منٹ **کل نمبر:25**

سوال1: ہر سوال کے لیے چار ممکنہ جوابات (A)، (B)، (C) اور (D) دیے گئے ہیں درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔ **(5×1=5)**

(i) **سورۃ الزُّمَر کے کل رکوع ہیں:**

(A) 4 (B) 6 (C) 8 (D) 10

(ii) **سورۃ الزُّمَر کی کل آیات ہیں:**

(A) 55 (B) 60 (C) 65 (D) 75

(iii) **سورۃ الزُّمَر نازل ہوئی:**

(A) مکہ مکرمہ میں (B) مدینہ منورہ میں (C) طائف میں (D) یمن میں

(iv) **سورۃ الزُّمَر کی کس آیت میں مسلمانوں کو ہجرت کی اجازت دی گئی؟**

(A) 9 (B) 10 (C) 11 (D) 12

(v) **اللہ تعالیٰ نے جھوٹا اور ناشکرا قرار دیا ہے ان لوگوں کو جو:**

(A) امیر کبیر ہیں (B) عہدے اور مرتبے والے ہیں

(C) دوسروں کو ولی بنا دیتے ہیں (D) حق مارتے ہیں

سوال2: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ **(5×2=10)**

(i) سورہ الزمر کے مطابق سفارش کون کرے گا؟

(ii) اللہ تعالیٰ ہجرت کا حکم کس سورت میں دیا ہے؟

(iii) جھوٹے الزام و مقدمہ میں فتح پانے کی کیا دعا ہے؟

(iv) اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ کا ترجمہ لکھیں۔

(v) درج ذیل چار قرآنی الفاظ کے معنی لکھیں۔

لَاتَزِرُ وِّزْرَ مَسَّ قَانِتٌ

سوال3: دی گئی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔ **(2.5×2=5)**

(الف) قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝

(ب) قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۔

سوال4: تفصیلی جواب لکھیں۔ **(5×1=5)**

سُوْرَۃُ الزُّمَرَ کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی توحید اور قدرت کاملہ پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔